

223

آیات نمبر 7 تا 15 میں کفار کی طرف سے کوئی معجزہ دکھانے کا مطالبہ۔ رسول کا کام محض اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہوتا ہے، معجزہ دکھانا تو اللہ کی مرضی پر منحصر ہے۔ اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے، اس کے فرشتے ہر شخص کی نگہبانی کرتے ہیں۔ جب اللہ کسی قوم پر مصیبت نازل کرنے کا فیصلہ کر لے تو نہ کوئی اسے روک سکتا ہے اور نہ کوئی اس قوم کی مدد کر سکتا ہے۔ بادلوں سے بارش برسانا، بجلی کی گرج و چمک، اور جس پر چاہے بجلی کا گرا دینا سب اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، وہ بہت زبردست اور قوت والا ہے۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! جن لوگوں نے آپ کی رسالت کا انکار کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اس رسول پر اس کے رب کی طرف سے بطور نشانی کوئی معجزہ کیوں نہ نازل کیا گیا؟ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۷ ع [رکوع ۱] بے شک آپ کی ذمہ داری تو محض اللہ کے عذاب سے ڈرانا ہے اور آپ سے پہلے بھی ہر قوم کے لئے ایک رہنما آتا رہا ہے

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ اللہ تو وہ ہے کہ ہر ایک مادہ جو کچھ اپنے پیٹ میں اٹھائے ہوئے ہے اسے بھی جانتا ہے اور رحم میں گھٹنے بڑھنے کی جو تبدیلیاں ہوتی ہے اس سے بھی وہ باخبر رہتا ہے وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۸ اور اللہ کے علم کے مطابق ہر چیز کے لیے ایک مقدار مقرر ہے عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۹ وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے، وہ سب سے بڑا اور عالی مرتبت ہے سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَ سَارِبٌۢ

بِالنَّهَارِ ۝۱۰ تم میں سے کوئی شخص خواہ زور سے بات کرے یا آہستہ اور کوئی رات
کی تاریکی میں چھپا ہوا ہو یا دن کی روشنی میں چل رہا ہو، اللہ کے لیے سب برابر ہیں لَهٗ
مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ ہر شخص
کے آگے اور پیچھے اللہ کے مقرر کردہ محافظ فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی
نگہبانی کرتے ہیں اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ
حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود ہی
اپنے اوصاف و کردار کو نہ بدل ڈالے وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ
لَهٗ ۚ اور جب اللہ کسی قوم کو ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے مصیبت میں ڈالنے کا ارادہ
کرلے تو پھر اسے کوئی ٹال نہیں سکتا وَ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝۱۱ اور نہ
ہی اللہ کے مقابلے میں اس قوم کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝۱۲ۚ وہ اللہ ہی تو ہے جو
تمہارے سامنے بجلیاں چمکاتا ہے جنہیں دیکھ کر تمہیں اندیشے بھی لاحق ہوتے ہیں اور
امیدیں بھی بندھ جاتی ہیں اور وہی تو ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھا کر لاتا ہے
وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ اور بجلی کی کڑک اور
فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح اور حمد بیان کرتے رہتے ہیں وَ يُرْسِلُ
الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَ هُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِيْدُ
الْمِحَالِ ۝۱۳ؕ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے، پھر جس پر چاہتا ہے بجلی گرا بھی دیتا ہے لیکن

یہ کفار ان سب نشانیوں کے باوجود اللہ کے وجود کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں

حالانکہ وہ سخت قوت اور تدبیر کا مالک ہے لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ

لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ اسی کو پکارنا برحق ہے اور جو لوگ اللہ کے سوا

دوسروں کو پکارتے ہیں تو وہ ان کی پکار کا کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے، ان کی مثال تو

صرف اس شخص جیسی ہے جو اپنے دونوں ہاتھوں کو پانی کی طرف پھیلائے کہ پانی خود

اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ پانی کبھی اس کے منہ تک نہیں پہنچ سکتا وَ مَا

دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ اور اسی طرح کافروں کا اللہ کے سوا کسی اور کو

پکارنا گمراہی میں بھٹکنے کے سوا کچھ نہیں وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدۃ [السجدہ] وہ

اللہ ہی ہے جس کے سامنے زمین و آسمان کی ہر چیز خوشی سے یا مجبوری سے سجدہ کر

رہی ہے حتیٰ کہ ان سب چیزوں کے سائے بھی صبح و شام اس ہی کے سامنے جھکتے ہیں